REGD. No: L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ تارکا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۸ تبلیغ ۱۳۴۱ ہش ۸ فروری ۱۹۶۲ء نمبر ۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۷ فروری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح ۹ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ کل حسب معمول حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

"سرکاری افسروں کو کونسلوں کا چیئرمین مقرر کرنے کا موجودہ طریقہ ختم کر دیا جائیگا"

"نیا دستور لوگوں کو جمہوری خطوط پر نظم و نسق چلانے میں مدد دے گا" (صدر ایوب کا اعلان)

ڈھاکہ ۷ فروری۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل یہاں کہا کہ موجودہ حکومت جمہوری اداروں کے ذریعہ ملک کا نظم و نسق چلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ نے کہا اس نظام کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں قوانین کے مطابق رہنا اور کام کرنا ہوگا۔ چنانچہ اسی باعث ہر فرد پر کچھ پابندیاں لازمی طور پر عائد ہوتی ہیں۔

صدر ایوب نے صوبائی مشاورتی کونسل کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ بہت سے افراد ابھی تک اس پوزیشن کو ٹھیک طور پر سمجھ نہیں سکے۔ آپ نے بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے کہا کہ وہ عوام کو اس بارے میں بتائیں۔

صدر ایوب نے مشاورتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی سرکاری افسر کو چیئرمین مقرر کرنے کا موجودہ طریقہ ابدی نہیں ہے۔ یہ طریقہ صرف اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ عوام اجتماعی فکر کی عادت پیدا نہیں کر لیتے۔ آپ نے کہا جب بھی ضروری خیال کیا گیا اس طریقہ کو بدل دیا جائے گا۔ صدر نے کہا کہ موجودہ نظام نے عوام کی حالت بہتر بنانے کے سلسلہ میں بہت کچھ کیا ہے عوام کو چاہیئے کہ وہ ملکی مخاصمات کے سلسلہ میں اس نظام کو ... [illegible]

بعد ازاں دستور کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ میں قوم کو ایک دستور دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ جو لوگوں کو جمہوری خطوط پر نظم و نسق چلانے میں مدد دے۔ اس کے تحت ایسے ادارے قائم کئے جائیں گے۔ جہاں حکام کو اپنے ہر اقدام کا جواب دہ ہونا پڑے گا۔ صدر نے کہا میں ذاتی طور پر قوم کو اس قسم کا دستور دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور جب یہ دستور پیش کیا جائے گا۔ تو توقع ہے کہ لوگ اسے پسند کریں گے۔ آپ نے کونسلروں سے کہا کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ عوام کو گمراہ نہ کیا جائے۔ — صدر نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی کے لئے امن و استحکام ضروری عوامل ہیں۔ آپ نے اس سلسلہ میں کہا کہ مجھے دوسرے ملکوں کی جانب سے دشمنی کی کچھ فکر نہیں لیکن ان افراد کی حماقت پر ضرور تعجب ہوتا ہے جو ذاتی مفاد کے لئے ملک کو نقصان پہنچاتے ہیں آپ نے کونسلروں سے کہا کہ وہ اس قسم کے افراد کے ارادوں سے ہوشیار رہیں۔

کورنگی میں تیل صاف کرنیوالے کارخانہ کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

"بجلی اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی ضرورتیں پوری کرنیکا معقول انتظام ہونا چاہیئے" (بھٹو)

کراچی ۷ فروری۔ ایندھن بجلی اور قدرتی وسیلوں کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان کی تیز رفتار صنعتی ترقی کے باعث بجلی اور ایندھن کی ضروریات روز بروز بڑھ رہی ہیں اور اگر ہمیں متوازن معیشت اور معقول معیار زندگی برقرار رکھنا ہے۔ تو ہمیں اس بات کا انتظام کرنا ہوگا۔ کہ زندگی کے مختلف شعبوں میں ترقی کی رفتار کے ساتھ ساتھ بجلی اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی ضرورتیں بھی پوری کرنے کا انتظام کیا جائے۔

مسٹر بھٹو نے کل کراچی کے نزدیک کورنگی کے علاقہ میں تیل صاف کرنے کے کارخانہ کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کہا کہ ہماری معیشت کا نظام بنیادی طور پر زرعی ہے۔ لیکن یہ تدریجاً ایک صنعتی معیشت کے ڈھانچہ میں تبدیل ہو رہا ہے۔ اور اس تبدیلی کے ساتھ ساتھ تیل اور بجلی کے بارے میں ہماری ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر یہ بات ضروری ہے کہ تیل کی سپلائی میں اضافہ کی رفتار بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کر سکے۔ انہوں نے کراچی میں تیل صاف کرنے کے کارخانے کے قیام کو اہم واقعہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ادارہ کا وجود ہماری آئندہ خوشحالی کے لئے بڑا مفید ثابت ہوگا۔

— ہیگ ۷ فروری۔ ہالینڈ کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ مغربی نیوگنی کا جھگڑا بات چیت کے ذریعہ حل کرنے کے سلسلہ میں مغربی جرمنی کے شہر کولون میں ہالینڈ اور انڈونیشی نمائندوں کی بات چیت کا امکان ہے۔

مسجد مبارک میں نماز تراویح اور درس

ربوہ یکم رمضان المبارک۔ مسجد مبارک ربوہ میں کل رات سے نماز تراویح شروع ہوگئی جو مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل پڑھا رہے ہیں۔ اسی طرح آج صبح سے مسجد مبارک میں مکرم مولانا سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ نے بخاری شریف کا درس بھی شروع کر دیا ہے۔ قرآن مجید کا درس روزانہ نماز ظہر کے بعد ۲½ بجے سے ۴ بجے تک ہوتا کرے گا۔ پروگرام کے مطابق آج سے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ سورۃ فاتحہ سے سورۃ مائدہ تک درس دیں گے۔

مسجد دارالرحمت غربی میں درس الحدیث

ربوہ یکم رمضان۔ رمضان المبارک کے ایام میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مسجد دارالرحمت غربی میں فجر کی نماز کے بعد حدیث کا درس دیا کریں گے۔ قرب و جوار کے احباب شامل ہو کر مستفید ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہے۔ صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

ضروری اعلان

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے جاری کردہ ایک اعلان مظہر ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے ملک کے بعض حصوں میں چیچک کی وبائی صورت حال کے پیش نظر تقریباً ۹۰ فیصدی آبادی کو چیچک کے ٹیکے لگوا دیئے ہیں۔ ربوہ میں باہر سے تشریف لانے والے احباب چیچک کا ٹیکہ لگوا کر داخل ہوں۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا ہو تو ربوہ تشریف لاتے ہی دفتر ٹاؤن کمیٹی میں آکر چیچک کا انسدادی ٹیکہ لگوائیں۔

(نامہ نگار)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸۔ فروری ۶۲ء

بندگانِ حق اور ان کے مخالفین کا طریق کار

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے فرستادگان کے طرزِ عمل اور ان کے مخالفین کے طرزِ عمل دونوں کو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے جہاں فرستادگانِ حق کا طرزِ خطاب پاکیزہ صلح جو محبت آمیز ہوتا ہے وہاں مخالفین کا طرز نہایت خشونت آمیز۔ متعصبانہ اور مفسدانہ ہوتا ہے دونوں کے نقطۂ نگاہ کا فرق اس فرق کی وجہ ہوتا ہے۔ بندگانِ حق کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی فلاح ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ہر ممکن صلح جویانہ اور محبت آمیز طریق اختیار کرتے ہیں۔ البتہ بعض وقت سختی کا جواب سختی سے بھی دینا پڑتا ہے مگر اس کی غرض بھی اصلاح ہی ہوتی ہے اور یہ طریق بھی عارضی طور پر اختیار کیا جاتا ہے اور جب مخالفین کی طرف سے خطرہ جاتا رہتا ہے تو سختی کا جواب سختی سے بھی دینا ختم کر دیا جاتا ہے۔

اسی اصول کے مطابق قرآن کریم میں صرف ان سے قتال کی اجازت دی ہے جو پہلے قتال کرتے ہیں اور جونہی مخالفین صلح کے لئے ہاتھ بڑھاتے ہیں حکم ہوتا ہے کہ فوراً قتال بند کر دیا جائے اور اسی قدر سختی کی جائے جس قدر کہ مخالفین نے کی ہو زیادتی ہرگز نہ کی جائے۔

اگرچہ قرآن کریم میں دونوں طریقوں کی اچھی طرح جا بجا وضاحت کی گئی ہے ہم ذیل میں سورہ یاسین سے کچھ آیات اس کے متعلق نقل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

" واضرب لهم مثلاً اصحٰب القرية اذ جآءها المرسلون ۝ اذ ارسلنآ اليهم اثنين فكذبوهما فعززنا بثالث فقالوآ انآ اليكم مرسلون ۝ قالوا مآ انتم الا بشر مثلنا وما انزل الرحمٰن من شيء ان انتم الا تكذبون ۝ قالوا ربنا يعلم انآ اليكم لمرسلون ۝ وما علينآ الا البلٰغ المبين ۝ قالوآ انا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب اليم ۝ قالوا طآئركم معكم ائن ذكرتم بل انتم قوم مسرفون ۝ وجآء من اقصا المدينة رجل يسعٰى قال يٰقوم اتبعوا المرسلين ۝ اتبعوا من لا يسئلكم اجرًا وهم مهتدون ۝ ومالي لا اعبد الذي فطرني واليه ترجعون ۝ ءاتخذ من دونه اٰلهة ان يردن الرحمٰن بضر لا تغن عني شفاعتهم شيئًا ولا ينقذون ۝ اني اذًا لفي ضلٰل مبين ۝ اني اٰمنت بربكم فاسمعون ۝ قيل ادخل الجنة قال يٰليت قومي يعلمون ۝ بما غفر لي ربي وجعلني من المكرمين ۝ وما انزلنا علٰى قومه من بعده من جند من السمآء وما كنا منزلين ۝ ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم خٰمدون ۝ يٰحسرة على العباد ما يأتيهم من رسول الا كانوا به يستهزءون ۝ الم يروا كم اهلكنا قبلهم من القرون انهم اليهم لا يرجعون ۝ وان كل لما جميع لدينا محضرون ۝ واٰية لهم الارض الميتة احيينٰها واخرجنا منها حبًّا فمنه يأكلون ۝

ترجمہ:۔ اور تو ان کے سامنے ایک گاؤں والوں کی حالت بیان کر جب کہ ان کے پاس ان کے رسول آئے۔ یعنی جس وقت ہم نے پہلے تو ان کی طرف دو رسول بھیجے لیکن انہوں نے ان دونوں کا انکار کر دیا۔ اس پر ہم نے پہلے دو رسولوں کو ایک تیسرا رسول بھیج کر طاقت بخشی پھر ان سب نے مل کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم تمہاری طرف ایک پیغام لیکر تمہارے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے جواب میں کہا کہ تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمٰن خدا نے کوئی چیز بطور الہام کے نہیں اتاری۔ تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب اس بات کو جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا کام صرف یہ ہے کہ ہم کھلی کھلی تبلیغ کر دیں۔ اس پر کفار نے کہا ہم تو تمہارا اپنی طرف آنا منحوس قرار دیتے ہیں اگر تم اپنی ان باتوں سے رکو گے نہیں تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمہارا عمل تو تمہارے ساتھ ہے (تم جہاں بھی ہوگے تمہارے عملوں کا یہ نتیجہ نکلتا رہے گا) کیا تم یہ بات اس لئے کہتے ہو کہ ہم تم کو اچھے کام یاد دلاتے ہیں بلکہ حق یہ ہے کہ تم حد سے گزرنے والی قوم ہو (اس لئے لازماً سزا پاؤ گے) اور شہر کے دوسرے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اس نے کہا کہ اے قوم! رسولوں کی اتباع کرو۔ ان کی اتباع کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس (خدا) کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لے جائے جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا اور معبود اختیار کر سکتا ہوں۔ اگر رحمٰن (خدا) مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان (معبودوں) کی شفاعت مجھے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی اور نہ وہ مجھے (اس کے ضرر سے) بچا سکتے ہیں۔ (اگر میں ایسا کروں) تو میں یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہونگا میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں۔ پس میری بات سنو۔ (تب اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے) کہا گیا۔ جنت میں داخل ہو جا۔ (اس پر) اس نے کہا۔ کاش! میری قوم کو (میرا انجام) معلوم ہوتا کہ کس طرح میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے معزز گروہ میں شامل کیا ہے۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے (انکو تباہ کرنے کے لئے) کوئی لشکر نہیں اتارا۔ اور نہ ہم (ایسا لشکر) اتارا ہی کرتے ہیں۔ صرف ایک خطرناک عذاب ان پر آیا اور وہ اپنی سب شان و شوکت کھو بیٹھے۔ ہائے افسوس (انکار کی طرف مائل) بندوں پر کہ جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے وہ اس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں (اور یہ بھی کہ جن کو ہلاک کیا گیا تھا) وہ واپس نہیں لوٹتے۔ اور سب لوگ ضرور ہمارے حضور میں حاضر کئے جائیں گے۔ اور ان (کفار) کے لئے مردہ زمین بھی ایک نشان ہے ہم نے اسے زندہ کیا ہے اور اس سے اناج نکالا ہے سو یہ اس سے کھاتے ہیں۔"

(سورۃ یٰسٓ آیت ۱۴ تا ۳۴)

اس سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اہل اللہ کی تبلیغ کا طریق کار صلح جویانہ محبت آمیز، ہمدردانہ اور حکیمانہ ہوتا ہے اس کے باوجود مخالفین ان کے خلاف مفسدانہ طریق کار اختیار کرتے ہیں وہ نہ صرف فساد کی دھمکیاں دیتے ہیں بلکہ الٰہی تبلیغ کو روکنے کے لئے واقعی طور پر فساد برپا کرتے ہیں۔

قرآن کریم نے جن انبیاء علیہم السلام کا ذکر کیا ہے ان کے متعلق اسی حقیقت کو واضح فرمایا ہے۔ الغرض بندگانِ حق کے طریق کار اور ان کے مخالفین کے طریق کار میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ مخالفین فتنہ و فساد سے تبلیغ حق کو روکنا چاہتے ہیں اسکے باوجود حق پھیلتا چلا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مخالفین کا فتنہ و فساد بجائے تبلیغ کو نقصان پہنچانے کے حق کے پھیلانے میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ سعید روحیں بندگانِ حق کے مصالحانہ طریق کار اور جو تکلیفیں ان کو دی جاتی ہیں ان کو دیکھ کر خود بخود حق کی طرف کھنچنے لگتی ہیں۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں ہم کو قدم قدم پر ایسی مثالیں ملتی ہیں۔ آپ نے جب تبلیغ حق کا کام شروع کیا تو آپ نے اپنی قوم کو آواز دے کر ایک پہاڑی کی طرف بلایا۔ اور پہاڑی پر کھڑے ہو کر انہیں پیغام حق دیا۔ اس کے علاوہ آپ نے اپنے خویش و اقارب کو ایک دعوت میں مدعو کر کے پیغام حق دیا۔ اور نہایت ہمدردی سے انکو بتایا کہ وہ کس گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں پہلے تو لوگوں نے آپ کی باتوں کو محض تمسخر میں اڑانا چاہا مگر جب دیکھا کہ لوگ آپکی طرف کھچے چلے جاتے ہیں تو انہوں نے آپکے خلاف نہایت معاندانہ طریق کار اختیار کیا ہر طرح سے آپ کی مخالفت کی اور آپ کی تبلیغ کے راستہ میں روڑے اٹکائے آپ پر اور آپ کے نیک دل ساتھیوں پر حملے کئے اس کے باوجود آپ نے ہر موقع پر اپنے رحمۃ للعلمین ہونے کا ثبوت دیا۔ مخالفین کی ایذاؤں کو کشادہ پیشانی سے برداشت کیا۔ جو لوگ صداقت کے طالب ہیں وہ حق اور باطل میں طریق کار سے بھی تمیز کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں فساد کو قتل سے بھی بڑھ کر ظلم بتایا ہے اسی طرح محبت آمیز صلح جویانہ طریق کار فی ذاتہٖ اسلام ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض غلط نظریات بھی طریق کار کی خوبی کی وجہ سے تھوڑی دیر کے لئے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ ان کی غلطی سوچنے والے لوگوں پر جلد کھل جاتی ہے لیکن طریق کار کا اثر ضرور ہوتا ہے چنانچہ یہاں عیسائیت ایک غلط دین ہونے کے باوجود محض طریق کار کے حسن کی وجہ سے کامیاب ہو رہی ہے۔ اور اسلام باوجودیکہ وہ سراسر صداقت ہے اس کے ماننے والوں کے غلط طریق کار کی وجہ سے آج تلوار کا دین مشہور ہو گیا ہے۔ فسادات کے دوران ایک شہر میں

(باقی ص ۸ پر)

جماعت احمدیہ اور تربیت

تقریر محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

آخری قسط

(۶) چھٹی چیز جس کا ہمارے لئے اپنے اندر پیدا کرنا بہت ضروری ہے ہمارا آپس میں بھائی بھائی بن جانا اور ایک دوسرے کی ہمدردی کرنا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اسے ایک خاص انعام کے طور پر بیان فرمایا ہے۔ جو ایمان لانے والوں کو دیا گیا۔ فرماتا ہے۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا واذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا۔ وکنتم علیٰ شفا حفرۃ من النار فانقذکم منہا کذالک یبین اللہ لکم اٰیاتہ لعلکم تھتدون

(آل عمران آیت ۱۰۴)

ترجمہ۔ اور تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو یعنی اس نظام میں اچھی طرح سے منسلک ہو جاؤ جو اللہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے (تاکہ تمہاری اخلاقی اور روحانی قدریں نشو و نما پائیں) اور آپس میں تفرقہ مت کرو (ورنہ وہ قدریں منتشر ہو کر بے کار اور ضائع ہو جائیں گی) اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت جبکہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پس اس نے تمہارے دلوں کو ملا دیا۔ اور تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے کنارے پر تھے۔ پس اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح سے اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ اخوت کو جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ مسلمانوں میں پیدا کی گئی۔ ایک خاص انعام کے طور پر بیان فرماتا ہے۔ جس سے وہ دشمنی اور لڑائی کی آگ اور ہلاکت سے بچائے گئے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت کی ایک علامت کے طور پر بیان فرماتا ہے

انّ المتقین فی جنٰت وعیون ادخلوھا بسلام اٰمنین ونزعنا ما فی صدورھم من غل اخوانا علیٰ سرر متقابلین۔ لا یمسھم فیھا نصب وما ھم منھا بمخرجین

(پارہ ۱۴، الحجر آیت ۴۶ تا ۴۹)

ترجمہ۔ متقی لوگ یقیناً باغوں اور چشموں والے مقام میں داخل ہوں گے۔ اور انہیں کہا جائے گا۔ کہ تم سلامتی کے ساتھ بے خوف خطر ان میں داخل ہو جاؤ۔ اور ہم ان کے سینوں سے کینہ کپٹ سب نکال دیں گے۔ اور وہ بھائی بھائی بن کر جنت میں رہیں گے۔ اور اخوت کی وجہ سے ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھیں گے اور اس میں ان کو کوئی تھکان بھی نہ ہوگی اور وہ ان میں سے کبھی نکالے بھی نہیں جائیں گے۔ یہاں بتایا کہ وہ شخص جو کینہ اور بغض سے پاک ہو اہل جنت میں سے ہے۔ اور جو اپنے بھائی سے صلح نہیں رکھتا وہ آگ میں ہے۔

اس خاتق کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

تری المومنین فی تراحمھم وتوادھم وتعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکی عضوٗ تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمّی۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ۔ تو مومنوں کو ان کی باہمی شفقت اور محبت اور ہمدردی میں ایک جسم کی طرح دیکھے گا۔ کہ جب اس کا ایک عضو بیمار ہوتا ہے تو اس کے لئے سارا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس حدیث میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کس خوبصورتی سے تمام ایمان لانے والوں کو ایک ہی جسم کے مختلف اعضاء قرار دیا ہے۔ پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ان میں سے ایک کو تکلیف ہو۔ تو باقیوں کو وہ تکلیف محسوس نہ ہو۔ یا ان میں سے ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے درپے ہو۔

ایک اور حدیث ہے الخلق عیال اللہ فاحب الخلق الی اللہ من احسن الیٰ عیالہ (شعب الایمان) یعنی ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کے عیال کے طور پر ہے۔ پس مخلوق میں سے سب سے زیادہ پسند اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ ہیں جو اس کے عیال کے ساتھ حسن سلوک کریں۔ اس حدیث میں نہ صرف تمام بنی نوع انسان بلکہ ساری مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کو خدا کا محبوب بننے کے لئے ضروری بتایا گیا ہے۔ اصل میں دین کے دو ہی حصے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق اور اس کی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک۔ جب یہ صورت ہے تو اس کے مومن بندوں کے ساتھ بغض و کینہ تو ایمان کے لئے سخت مہلک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے غضب کے نیچے لانے والا

اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے۔

المومن کالبنیان یشد بعضہ بعضاً (ترمذی)

یعنی مومن ایک عمارت کی طرح ہیں۔ جس کے بعض حصے بعض کو مضبوط کرتے ہیں۔ سو ان میں آپس میں دشمنی اور بغض و کینہ کی گنجائش نہیں ہوتی۔

ایک اور حدیث میں ہے۔

ید اللہ فوق الجماعۃ ومن شذ شُذ فی النار (ترمذی)

ترجمہ۔ جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے اور جو شخص جماعت سے علیحدہ ہوتا ہے۔ وہ آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ یعنی ایک دوسرے سے عداوت اور دشمنی پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے باہر نکال دیتا ہے۔

اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"تم جلد آپس میں صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو۔ تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو۔ کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو۔ اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں۔ اور دیکھو میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ سے حصہ نہیں"۔ (کشتی نوح)

تربیت کے لئے ان چند ایک موٹی موٹی باتوں کے بیان کرنے کے بعد میں ایک حدیث نبوی کی طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ وہ اصول بتایا ہے۔ جس پر عمل کرنے سے تربیت کا کام سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ وہ اصول یہ ہے کہ تربیت کی ذمہ داری صرف بعض افراد پر نہیں بلکہ ہر فرد پر ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

الا کلکم راعٍ وکلکم مسئولٌ عن رعیتہ فالامام الذی علی الناس راعٍ وھو مسئولٌ عن رعیتہ والرجل راعٍ علیٰ اھل بیتہ وھو مسئولٌ عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ علیٰ بیت زوجھا وولدہ وھی مسئولۃ عنھم وعبد الرجل راعٍ علیٰ مال سیدہ وھو مسئولٌ عنہ الا فکلکم راعٍ وکلکم مسئولٌ عن رعیتہ

(بخاری و مسلم)

ترجمہ۔ خبردار رہنا کہ تم میں سے ہر شخص محافظ ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک کو ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔ جن کا وہ محافظ ہے۔ پس امام ان لوگوں کا محافظ ہے جن کا وہ امام ہے۔ اور اس سے ان لوگوں کے متعلق سوال کیا جائے گا (کہ اس نے ان کی تربیت اور اصلاح کی کیا کوشش کی) مرد اپنے گھر والوں کا محافظ ہے۔ اور اس سے اس کے گھر والوں کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ (کہ اس نے اپنی بیوی اور بچوں کی تربیت درست طور پر کی یا نہیں) عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی محافظ ہے۔ اور اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ (کہ اس نے ان کی تربیت کے لئے کہاں تک کوشش کی) غلام یا ملازم اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے۔ اور وہ اس کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ (کہ اس نے اس کی حفاظت صحیح طور پر کی یا نہیں) خبردار رہو تم میں سے ہر شخص محافظ ہے اور اس سے

ان کے متعلق سوال کیا جائے گا جن کا وہ محافظ ہے۔

سبحان اللہ یہ کیسا پاکیزہ اور پُر حکمت اور بنیادی اصول ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت کے بارہ میں ہماری رہنمائی کے لئے بیان فرمایا۔ اگر ہم میں سے ہر شخص اس اصول کو سمجھ لے اور اس پر مضبوطی سے عمل کرے اور اس بات کا اچھی طرح دھیان رکھے کہ اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا جن کی ذمہ داری اس کے اوپر ڈال گئی ہے خواہ وہ مرد ہے یا عورت۔ امام ہے یا حاکم، آقا ہے یا غلام۔ تو تربیت کے لحاظ سے نقشہ بدل جائے۔ اس وقت سب سے بڑا نقص یہی ہے کہ ہر شخص یہ اعتراض تو کرتا ہے کہ خرابی پیدا ہو رہی ہے۔ لیکن اس کے دور کرنے کے لئے جو ذمہ داری اس کے اوپر عاید ہوتی ہے اسے وہ پورا نہیں کرتا۔ اگر ہر شخص اپنی ذمہ داری کو سمجھنا شروع کر دے تو دنوں میں نقشہ بدل سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم میں اسی اصول کی طرف توجہ دلائی ہے فرماتا ہے یا ایھا الذین آمنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا (پارہ ۲۸ سورۃ التحریم آیت ۷) یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو بھی اور اپنے اہل و عیال کو بھی دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے اہل و عیال کی تربیت اور اصلاح کی ذمہ داری اس پر لگائی ہے اور بتایا ہے کہ ہر مومن اپنے اہل و عیال کی تربیت کا اسی طرح ذمہ دار ہے جس طرح اپنا۔

اب میں آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت درج کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایسی تربیت اور اصلاح کی توفیق بخشے کہ ہمارے وجود دنیا کے لئے خدا نما ہو جائیں۔ اور ہم ہر قسم کی لادینی۔ شرک۔ فساد اور فسق و فجور کو دور کرنے کا موجب ہو جائیں۔ اللّٰھم آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”ان سب باتوں کے بعد پھر میں کہتا ہوں کہ یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کریگا دیکھو میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب اور قمار بازی سے۔ بد نظری سے اور خیانت سے رشوت سے۔ اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص فی الواقعہ مجھے مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں نہیں ہے ہر ایک زانی۔ فاسق شرابی۔ خونی۔ چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب ظالم دروغگو۔ جعلساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں۔ تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا۔ جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا۔ صرف وہی جو ایسے ہیں ...... ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا ہی بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائیگا میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔“

(کشتی نوح)

خدا تعالیٰ کی خارق عادت قدرتوں کے ظہور کا مورد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

”اس کی قدرتیں بے انتہا ہیں مگر بقدر یقین لوگوں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جن کو یقین اور محبت اور اس کی طرف انقطاع عطا کیا گیا ہے۔ اور نفسانی عادتوں سے باہر کئے گئے ہیں انہیں کے لئے خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ خدا جو چاہتا کرتا ہے مگر خارق عادت قدرتوں کے دکھلانے کا انہیں کیلئے ارادہ کرتا ہے جو خدا کیلئے اپنی عادتوں کو پھاڑ ڈالتے ہیں۔“ (کشتی نوح ص۳۰)

احباب جماعت کے لئے مندرجہ بالا نسخہ بیحد قیمتی اور بہت مفید ہے اگر وہ چاہتے ہیں کہ خدا کی خارق عادت دیکھیں تو پھر اپنی عادتوں کو چھوڑیں اور خدا کے حکم کے مطابق زندگیاں بنائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

نقد ادائیگی کرنے والے مخلصین

جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے مندرجہ ذیل احباب نے اپنا چندہ تحریک جدید سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

۱۔ قریشی محمد مطیع اللہ صاحب ...۔۱۶۵	۵۔ رشیدہ بیگم بنت حکیم سید پیر احمد صاحب ۱۶-۴۴
۲۔ اہلیہ صاحبہ حکیم سید پیر احمد صاحب ..۔۔۵۰	۶۔ شمیم اختر صاحبہ " " " ۷-۶۴
۳۔ میر مسعود احمد صاحب ..۔۔۱۶	۷۔ بچگان " " " ۶-۰۰
۴۔ خواجہ نظام الدین صاحب مع اہلیہ صاحبہ ۱۲-۳۷	۸۔ محمد یوسف خان صاحب مع اہل و عیال ..۔۲۵

درخواست دعا:- محترم پیر محمد اقبال صاحب صدیقی اسٹیشن ماسٹر بہاولپور کی بچی زاہدہ خانم صاحبہ شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ بہاولپور ڈویژن)

توبہ

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال

خاکسار نے ایک گذشتہ مضمون میں عرض کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عام اعلان کرا دیا ہوا ہے کہ اگر کسی شخص نے حد سے بڑھ کر بھی اپنی جان پر زیادتی کی ہو۔ یعنی وہ کسی بڑی سے بڑی حد تک بھی گناہوں میں غرق ہو چکا ہو۔ پھر بھی اسے قطعاً مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ وہ سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف کر دے گا۔ بشرطیکہ وہ اپنے رب کی طرف جھک جائے اور اس کا فرمانبردار بن جائے۔ پیشتر اس کے کہ اس پر عذاب نازل ہو۔ (سورہ زمر۔ ع ۶) کیونکہ توبہ قبول ہونے کے لئے ضروری ہے۔ کہ انسان توبہ کرنے میں جلدی کرے۔ سورہ نساء۔ ع ۳۔ میں آیا ہے۔ کہ انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجھالۃ ثم یتوبون من قریب فاولئک یتوب اللہ علیھم وکان اللہ علیما حکیما ٥ ولیست التوبۃ للذین یعملون السیئات حتی اذا حضر احدھم الموت قال انی تبت الئٰن ولا الذین یموتون وھم کفار اولئک اعتدنا لھم عذابا الیما ٥

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ پر توبہ کا قبول کرنا صرف ان لوگوں کے لئے واجب ہے۔ جو جہالت (لاعلمی) سے بدی کے مرتکب ہوں۔ پھر جلدی ہی توبہ کر لیں۔ یہ لوگ ایسے ہیں۔ جن کی طرف اللہ تعالیٰ اپنا رُخ پھیر لیتا ہے۔ (انکے گناہ بخش دیتا ہے۔ ان سے راضی ہو جاتا ہے ان پر مہربانی کرتا ہے) اور اللہ تو بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور توبہ کا قبول ہونا ان لوگوں کے لئے نہیں جو بدیاں کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت کی گھڑی آ جاتی ہے۔ تو کہتا ہے۔ کہ اب میں توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کے لئے ہے۔ جو کفر کی حالت میں ہی مر جاتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں۔ جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲۔ پس جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ زمر کے چھٹے رکوع میں فرمایا ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف اتارا ہے اس میں سے اپنے مناسب حال احکام پر عمل کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے اور انفاق فی سبیل اللہ کے متعلق اس وقت ہمارے لئے لازم اور ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کہ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کو پچیس لاکھ روپیہ تک پہنچا دیں۔ (ایسا نہ ہو۔ کہ) ہماری حالت ان لوگوں کی طرح نہ ہو۔ جن کے متعلق سورہ زمر کے اسی رکوع میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ان تقول نفس یٰحسرتیٰ علیٰ ما فرطت فی جنب اللہ وان کنت لمن السٰخرین ٥ او تقول لو ان اللہ ھدٰنی لکنت من المتقین ٥ او تقول حین تری العذاب لو ان لی کرۃ فاکون من المحسنین ٥ بلیٰ قد جاءتک اٰیٰتی فکذبت بھا واستکبرت وکنت من الکٰفرین ٥ ویوم القیٰمۃ تری الذین کذبوا علی اللہ وجوھھم مسودۃ الیس فی جھنم مثوی للمتکبرین ٥

ترجمہ:۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی کو یہ کہنا پڑے (ان الفاظ کی حسرت۔ پشیمانی اور مایوسی کا اندازہ کیجئے!) کہ ہائے افسوس میں نے اللہ تعالیٰ کے بارہ میں کتنی کوتاہی کی۔ اور میں تمسخر کرنے والوں میں ہی شامل رہا۔ (یعنی میں نے کبھی سنجیدگی کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن پر غور نہ کیا۔) یا اسے یہ کہنا پڑے کہ کاش مجھے بھی اللہ تعالیٰ صحیح راستہ اختیار کرنے کی توفیق دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں شامل ہو جاتا۔ یا جب وہ عذاب کو دیکھے تو یہ کہے۔ اگر مجھے ایک موقعہ اور مل جائے۔ تو میں بھی محسنوں کی معیت اختیار کر لوں (یعنی خدا کے بندوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کہے گا۔) ہرگز نہیں (میں نے مسیح موعود کو بھیجا۔ میں نے المصلح الموعود کا زمانہ تجھے دیا۔ ان کے ذریعہ) تیرے پاس ہمارے نشان پر نشان آئے پھر بھی تو ان کو جھٹلاتا ہی رہا۔ اور تو نے ان کی پرواہ نہ کی۔ (اور اپنے آپ کو بڑا سمجھا) اور تو منکروں میں ہی شامل رہا۔ (خواہ زبان سے خواہ عمل سے) اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ پر کمر باندھ رکھی تھی۔ دیکھے گا کہ اُن کے منہ کالے ہوں گے کیا متکبروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

۳۔ جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان تو لے آئے۔ لیکن آپ کی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے اپنے آپ کو آمادہ نہ کر سکے اور کنجوسی اور خود غرضی کی اسی دلدل میں پھنسے رہے۔ جس میں آپ کے آنے سے پہلے مبتلا تھے۔ تو ان کے لئے زیادہ خوف کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران ع ۹ میں فرماتا ہے۔ ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاٰخرۃ من الخٰسرین ٥ کیف یھدی اللہ قوما کفروا بعد ایمانھم وشھدوا ان الرسول حق وجاءھم البینٰت واللہ لا یھدی القوم الظٰلمین ٥ اولئک جزاؤھم ان علیھم لعنۃ اللہ والملٰئکۃ والناس اجمعین ٥ خٰلدین فیھا لا یخفف عنھم العذاب ولا ھم ینظرون ٥ الا الذین تابوا من بعد ذٰلک واصلحوا فان اللہ غفور رحیم ٥ ان الذین کفروا بعد ایمانھم ثم ازدادوا کفرا لن تقبل توبتھم واولئک ھم الضآلون ٥ ان الذین کفروا وماتوا وھم کفار فلن یقبل من احدھم ملء الارض ذھبا ولو افتدیٰ بہ اولئک لھم عذاب الیم وما لھم من نٰصرین ٥

ترجمہ:۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو اختیار کرنا چاہے۔ تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور انجام کار وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کس طرح کامیابی کی راہ پر لگائے گا۔ جنہوں نے ایمان لانے کے بعد پھر انکار کر دیا۔ حالانکہ وہ دیکھ چکے تھے۔ کہ یہ رسول سچا ہے۔ اور ان کے پاس کھلے کھلے نشان بھی آ چکے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ان کی سزا یہ ہے۔ کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی ہی لعنت ہو گی وہ اسی حالت میں رہیں گے۔ نہ تو ان پر سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ سوائے ان لوگوں کے جو اسکے بعد بھی توبہ کر لیں۔ اور اصلاح کر لیں۔ تو اللہ تعالیٰ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد انکار کر دیا۔ پھر وہ انکار میں بڑھتے گئے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کرے گا۔ وہی تو اصل گمراہ ہیں۔ جن لوگوں نے نافرمانی اختیار کی اور نافرمانی کی حالت میں ہی مر گئے۔ تو اگر ان میں سے کوئی شخص زمین بھر سونا بھی فدیہ کے طور پر پیش کرے گا۔ تو وہ سونا اسکی طرف سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں ہو سکتا۔

۴۔ پس اسے ایماندارو! اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو تباہ نہ کرو۔ وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ واحسنوا ان اللہ یحب المحسنین ٥ (بقرہ۔ ع ۲۴)

ترجمہ:۔ اور اللہ کی راہ میں مال اور جان خرچ کرو۔ اور اپنے ہی ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ اور خدمت خلق کو اپنا شیوہ بناؤ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے بہت محبت کرتا ہے۔ جو دوسروں سے حسن سلوک کرنے والے ہوں۔ دیکھو ایک وقت آ رہا ہے جب تم نجات کو نہیں خرید سکو گے۔ نہ کوئی دوست تمہاری مدد کر سکے گا اور نہ کسی کی شفاعت کام دے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یٰایھا الذین اٰمنوا انفقوا مما رزقنٰکم من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ ولا خلۃ ولا شفاعۃ والکٰفرون ھم الظٰلمون ٥ (بقرہ۔ ع ۳۴) ۔ ترجمہ:۔ اے ایماندارو جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا ہے۔ اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرتے رہو۔ جس میں نہ کسی قسم کی خرید و فروخت ہو سکے گی نہ کوئی دوستی اور نہ ہی کوئی شفاعت کارگر ہو گی اور اس حکم کا انکار کرنے والے اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہیں۔

۵۔ دیکھئے! اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں ہے۔ یرید اللہ لیبین لکم ویھدیکم سنن الذین من قبلکم ویتوب علیکم واللہ علیم حکیم ٥ واللہ یرید ان یتوب علیکم ویرید الذین یتبعون الشھوٰت ان تمیلوا میلا عظیما ٥ یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا ٥ (نساء۔ ع ۵) ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تمہارے لئے پوری پوری وضاحت کر دے اور ان لوگوں کے طور و طریقوں کی طرف تمہاری راہنمائی کرے۔ جو تم سے پہلے تھے اور تم پر اپنی بخششیں نازل کرے۔ (تمہاری طرف اپنا رُخ کرے)۔ اور اللہ تو بہت جاننے والا اور حکمت کرنے والا ہے (پھر سنو) اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ تمہیں بخشے (تم پر شفقت کرے) حالانکہ جو لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم (اس مردود دنیا پر) بالکل ہی جھک جاؤ۔ (پھر سنو) اللہ تو چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کرے۔ (تم سے رعایت کرے۔ کیونکہ انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

(باقی ص ۸ پر)

وصولی چندہ وقفِ جدید ۔ سال پنجم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے وعدہ کے ساتھ چندہ ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

نوٹ :۔ جو رقمیں بلا تفصیل پہنچی ہیں سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کی تفاصیل جلد بھجوا دیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

- صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ۔۔ ۱۰۰
- مکرم صوبیدار عبدالحق صاحب رسالپور ۔۔ ۷
- چوہدری ناصر احمد صاحب سرائے عالمگیر ۔۔ ۱۰
- مولوی غلام محمد صاحب ڈیرہ غازیخان ۔۔ ۶۰
- میاں ولی محمد صاحب چک ۴۳/۱۱-۵ سرگودھا ۔۔ ۶
- غلام احمد صاحب ۲۰۹ لائلپور ۔۔ ۶
- مکرم فضل الرحمن صاحب سہات گاؤں مشرقی پاکستان ۔۔ ۷
- ضیاء الرحمن صاحب ٹنڈو جام سندھ ۔۔ ۲۴
- حکیم محمد یعقوب صاحب گگو ضلع منٹگمری ۱۹ — ۱۲
- محترمہ رضیہ خانم صاحبہ اہلیہ پروفیسر حمید اللہ خانصاحب ربوہ ۱۲ — ۶
- خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۵۰ — ۱۷
- مکرم غلام احمد صاحب چیمہ چک ۴۸ شمالی سرگودھا ۔۔ ۶
- محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۔۔ ۶
- شیخ مہر الدین صاحب ۔۔ ۷
- مکرم سید مسعود احمد صاحب برنچ ہاؤس لاہور ۔۔ ۵۰
- " انتصار احمد صاحب گجرات ۔۔ ۶
- " ملک میراں بخش صاحب محمودہ چک بیلی ۰۶ — ۶
- میاں فضل دین صاحب جھاڑی والہ
- ریلوے اسٹیشن ربوہ ۳۷ — ۴
- ملک محمد عبداللہ صاحب باب الابواب ربوہ ۔۔ ۵
- قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی دارالصدر غربی ۔۔ ۲۵
- سید عبیداللہ صاحب چک جھمرہ ۷۵ — ۶
- چوہدری محمد انور صاحب ۲۵ — ۶
- رانا منور رشید احمد صاحب دارالبرکات ربوہ ۔۔ ۵
- بشیر احمد صاحب ظفر آباد ٹنڈو اللہ یار ۔۔ ۸
- ماسٹر عبدالمنان بورے والہ ۔ ملتان ۔۔ ۶
- چوہدری فضل کریم صاحب " ۔۔ ۶
- مرزا محمد الیاس صاحب بذریعہ مرزا محمد اسمعیل صاحب چمن ۔۔ ۱۰
- اہلیہ صاحبہ " " ۔۔ ۱۰
- چوہدری الیاس الدین صاحب بھلولپور ۔ لائلپور ۲۵ — ۶
- حکیم محمد موسیٰ صاحب ڈیرہ نواب شاہ ۔۔ ۲۵
- منجانب والدین مرحوم " ۔۔ ۵
- محترمہ عالم بی بی صاحبہ کنکوال گجرات ۔۔ ۵
- برکت اللہ صاحب چک منگلا ۔۔ ۱۰
- محترمہ استانی قدسیہ صاحبہ ربوہ ۲۵ — ۶
- چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید دارالرحمت وسطی ۔۔ ۷
- سمیع اللہ صاحب ۔ سانگلہ ۲۵ — ۸
- ملک محمد شفیع صاحب بکہ ٹوانہ (بلاتفصیل) ۔۔ ۱۸
- نور محمد صاحب دارالرحمت وسطی ۔۔ ۶

مکرم محمد لطیف صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

مرحوم بچپن سے ہی نمازِ تہجد کے پابند تھے ۔ کچھ عرصہ قادیان میں تعلیم حاصل کرتے رہے ۔ ابھی ان کی عمر بارہ برس کی تھی کہ احمدیت کا شوق پیدا ہو گیا ۔ اسی دوران مرحوم سخت بیمار ہو گئے ۔ والدین دعا کرنے لگے کہ اے باری تعالےٰ تو اسے احمدیت کی خدمت کے لئے ہی شفا بخش دے کہ یہ زندگی پا کر اپنے شوق کو پورا کرے ۔ سو خدا تعالےٰ نے ان کی دعائیں قبول فرمالیں ۔

بچپن میں ہی یہ حال تھا کہ تہجد کے بعد صبح تک عبادتِ الٰہی میں مصروف رہتے اور مسجد میں سب سے پہلے جانے کا بے حد شوق تھا ۔ سب سے پہلے مسجد میں جا کر جھاڑو وغیرہ دیتے ۔ نماز ادا کرتے ۔ پھر کافی دیر تک تلاوت قرآن شریف کرتے رہتے ۔ اور اس کے بعد سکول کی تیاری کرتے ساتویں کلاس تک تعلیم پانے کے بعد بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے تعلیم چھوڑنا پڑی ۔

ان کے حسنِ سلوک کو لوگ بہت یاد کرتے ہیں ۔ کمزور اور بوڑھے لوگ جن کی وہ خدمت کرتے تھے وہ ان کو بہت یاد کرتے ہیں ۔ زبان اس قدر شیریں تھی کہ ہر ایک کو احمدیت کا گرویدہ بنا لیتے ۔ رضا کارانہ طور پر بے حد خوشی سے لوگوں کی خدمت سرانجام دیتے تھے ۔ کبھی کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کیا ۔ بے حد پرخلوص انسان تھا ۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اپنے رحمت کے سایہ میں مرحوم کو جگہ دے اور ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(مرحوم کا بھائی محمد نصیب خان چیمہ)

امتحان ہمارا رسول
برائے ناصرات الاحمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصنیف رسالہ ہمارا رسول کا امتحان وسط مئی میں ہو گا ۔ انشاء اللہ

تمام لجنات ابھی سے بچیوں کو تیاری کروائیں ۔ اس رسالہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پر مختصر مگر نہایت آسان زبان میں روشنی ڈالی گئی ہے ۔ بچیوں کو اس امتحان میں شامل کرنے کی کوشش کریں ۔ (جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

باہر کی جو لڑکیاں نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں داخل ہونا چاہتی ہوں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی رہائش کا انتظام بھی انشاء اللہ کر دیا جائے گا ۔ باہر کی لڑکیوں کو ضرور اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس سکول میں داخل ہونا چاہیئے ۔

(ہیڈ مسٹرس)

ایک نیک نمونہ

مکرم جمعدار راجہ محمد یوسف صاحب خورد ضلع جہلم نے اپنا وعدہ سال رواں ۱۸/- دفتر وکالت مال تحریک جدید میں آ کر ادا کر تے ہوئے فرمایا ۔

"مجھے ربوہ تک پہنچنے کا کرایہ خود خرچ نہیں کرنا پڑا ۔ میں نے سوچا کہ یہ رقم محض تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی کے لئے بچی ہے مجھے ادا کر کے ہی یہاں سے جانا چاہیئے تا کہ کسی دوسری جگہ خرچ نہ ہو جائے سو اس غرض کے لئے دفتر میں آیا ہوں" ۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ہر آن اُن کے ساتھ ہو ۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا بھانجہ عزیزم حمید احمد ارشد ابن ملک عبدالحفیظ صاحب مالک "کاروان ٹریڈ پریس" راولپنڈی کچھ عرصہ میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج رہنے کے بعد مورخہ ۳۰/۱/۶۲ کو اس دنیائے ناپائیدار کو الوداع کہہ گیا ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

عزیزم مرحوم کی عمر بیس ۲۰ سال تھی اور تعلیم ایف اے تک تھی ۔ طبیعت سادہ ۔ نہایت نیک اور شریف ہر ایک سے خوش اخلاقی ۔ خندہ پیشانی اور محبت سے پیش آتا ۔ مرحوم کی والدہ آج سے بارہ سال قبل ہی فوت ہو گئی تھی ۔ اس لئے اسکے دیگر بھائی بہنوں اور افراد خاندان کے لئے یہ صدمہ ایک دردناک المیہ ہے ۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب افراد خاندان کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنے جوارِ قرب میں جگہ عطا فرمائے ۔

(قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ انچارج ضلع شیخوپورہ)

درخواست ہائے دعا

۱ ۔ میرے والد عبدالحق صاحب امرتسری بوجہ پھوڑا بیمار ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا کرے ۔ آمین ۔ نورالحق منظہر

۲ ۔ میرے برادر اکبر لبا دمنہ دمہ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کو شفا عاجلہ اور صحت کاملہ عطا فرمائے ۔ (حکیم صوفی دین محمد احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ)

۳ ۔ میرا بچہ پیر شوکت علی شاہ کو داد (دھدر) کی تکلیف ہو گئی ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ کریم صحت عطا فرمائیں ۔ (پیر محمد اکبر شاہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوٹیکی گجرات)

۴ ۔ میاں عبداللطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بیدیانوالہ 61 R.B ضلع لائلپور کے مقدمہ کی سماعت مکمل ہو چکی ہے ۔ فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے ۔ احباب سے درخواست ہے ، دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ باعزت کامیابی عطا فرمائے ۔ (عبدالکریم قائد خدام الاحمدیہ بیدیانوالہ 61 R.B)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۵۵۱۰ میں بشیر احمد رفیق ولد دانشمند خان صاحب

قوم جمریانی افغان پیشہ مبلغ عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۶۱ میلروز روڈ لنڈن ایس ڈبلیو ۸ صوبہ انگلستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ خاکسار کے والد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے بقید حیات ہیں۔ اس لئے کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ خاکسار کے نام نہیں۔ خاکسار اس وقت مبلغ سترہ پونڈ پندرہ شلنگ بطور الاؤنس لے رہا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اس کے علاوہ جو بھی آمد اس کے بعد پیدا کروں اس پر بھی یہ وصیت حاوی رہے گی انشاء اللہ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد منقولہ غیر منقولہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔

العبد بشیر احمد رفیق۔ لنڈن
گواہ شد۔ مولود احمد خان
گواہ شد (انگریزی حروف)
Abdul Hameed
London

نمبر ۱۶۲۵۷ میں ظفر اللہ محمود ولد میاں عبد اللہ صاحب

قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۱۶۳/W-B ڈاکخانہ شباب گڑھ ضلع ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ بوجہ طالب علمی مجھے میرے اخراجات کے لئے مبلغ گیارہ روپے وظیفہ تحریک جدید کی طرف سے اور مبلغ چودہ روپے والدین کی طرف سے کل ۲۵/- روپے ماہوار ملتے ہیں جن میں سے خوراک وغیرہ کا خرچ نکلنے کے بعد مبلغ دس روپے بطور جیب خرچ کے بچتے ہیں۔ میں اپنے ماہوار جیب خرچ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں یا میری آمد میں کوئی کمی بیشی ہوگی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد ظفر اللہ محمود۔
گواہ شد: عزیز احمد محرر دفتر وصیت ربوہ ۲/۴/۶۱۔
گواہ شد: محمد جمیل کارکن دفتر وصیت ربوہ ۳/۴/۶۱۔

نمبر ۱۶۳۵۳ میں نصیر النساء زوجہ شیخ منصور احمد صاحب

قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۷/۳، ۷/۳ لیاقت آباد کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۰/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

(۱) میرا حق مہر مبلغ دو ہزار روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

(۲) میرا زیور تفصیل ذیل ہے:۔

۱۔ انگوٹھیاں طلائی	۶ عدد	وزن ۱/۴-۱ تولہ	
۲۔ جھمکے	۲ جوڑی	۲	"
۳۔ ہار	۱ عدد	۳/۴-۱	"
۴۔ کڑے	۱ عدد	۱/۴-۳	"

جملہ وزن ۱/۴-۸ تولہ قیمت ۹۹۰/- روپے

۵۔ انگوٹھی نقرئی	۱ عدد	وزن ۱/۴ تولہ	
۶۔ ٹاپس	۲	۱	"
۷۔ کڑے	۱ جوڑی	۳ تولہ	
۸۔ ہار	۱ عدد	۳	"

جملہ وزن ۱/۴-۷ تولہ قیمت ۱۴-۸-۰ روپے
جملہ کل قیمت ۱۰۰۴-۸-۰ روپے

(۳) گھڑی ایک عدد قیمت ۷۲/- روپے
(۴) مشین سلائی ایک عدد قیمت ۲۲۵/- روپے

اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ: نصیر النساء
گواہ شد: منصور احمد (خاوند موصیہ)
گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

انسانی دست تسخیر نے عظیم دریائے سندھ کو گدو بیراج کی محرابوں سے گزار لیا

لاکھوں ایکڑ رقبہ آب پاش ہونے سے قومی خزانے میں دس کروڑ روپے کا اضافہ ہوگا

لاہور ۲۶ فروری۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ انسانی قوت اور عزم و ہمت نے عظیم دریائے سندھ پر بھی قابو پا لیا ہے اور اب اس کی موجیں عام گذرگاہ کی بجائے گدو بیراج کی ان موریوں سے گذرنے لگی ہیں جسے واپڈا کے انجینئروں نے حال ہی میں مکمل کیا ہے۔ اس بیراج سے دریا کا گذر کل سے شروع ہوا ہے۔

اطلاع کے مطابق کل جس وقت اس عظیم دریا کو بیراج تلے لایا گیا۔ اس وقت ہزارہا مزدور کارکن اور کسان اس موقع پر جمع تھے اور جونہی پانی کی پر جوش لہروں نے انسانی ہاتھ کے تیار کردہ ستونوں اور محرابوں کو چھوا تمام حاضرین نے خوشی اور جوش کے ساتھ تالیاں بجائیں اور پانی کی نئی گذرگاہ کا خیر مقدم کیا۔ اس دریا کی معمولی گذرگاہ کو تبدیل کر کے بیراج تک لانے کی خاطر نئی گذرگاہ تعمیر کی گئی تھی۔ جو بیراج سے کم و بیش چار ہزار فٹ اوپر سے شروع کی گئی ہے۔ کل اس نئی گذرگاہ کے اولین مرحلے کو کاٹ کر دریا سے اور سے گذار دیا گیا۔ گدو بیراج کے کل ۶۵ دروازے بنائے گئے ہیں لیکن پانی اس کے چالیس دروازوں سے گذر رہا ہے۔ جب پانی پہلی مرتبہ یہاں سے گذارا تو پل پر واپڈا کے ممبر مسٹر سیال چیف انجینئر مسٹر قاضی اور سندھ طاس کے پروجیکٹ ڈائریکٹر مسٹر اراقی بھی موجود تھے۔ اور بیراج کا ڈیزائن مسٹر قاضی ہی نے تیار کیا تھا۔ وہ اس وقت اس بیراج کے ایڈیشنل چیف انجینئر تھے۔ بعد میں انہوں نے چیف انجینئر کی حیثیت سے اس کی تعمیر اور تکمیل کی نگرانی کی تھی۔ یہ بیراج ملک میں سب سے بڑا ہے۔ اور پاکستانی انجینئروں نے اسے چار سال کی ریکارڈ مدت میں تیار کر دکھایا ہے۔ اس سارے بیراج کی ایک سرے سے دوسرے سرے تک لمبائی چار ہزار ۴۴۵ فٹ ہے اور اس سے ۲۵ لاکھ ایکڑ ایسی زمین کو سیراب کیا جائے گا۔ جو اب تک صرف سیلابی نالوں کے ذریعے آبپاشی ہوا کرتی تھی۔ بیراج سے سابق سندھ اور سابق بلوچستان دونوں علاقوں کو فائدہ حاصل ہوگا۔ اس بیراج کی ۶۵ محرابیں ہیں۔ جن میں سے ہر محراب ساٹھ ساٹھ فٹ کی ہے۔ اس کے ذریعہ بارہ لاکھ کیوسک سیلابی پانی کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ ملک بھر میں یہ مقدار سب سے زیادہ ہوگی اور صرف سکھر بیراج اس معاملہ میں گدو بیراج سے آگے ہوگا۔

اس سارے منصوبے کی تمام تر تکمیل پاکستانی انجینئروں نے کی ہے۔ اور صرف اپنے ملک کے وسائل سے کی ہے اس کی تعمیر کے دشتا ہیں البتہ اقوام متحدہ نے فنی مدد دی تھی۔ پاکستانی انجینئروں نے نہ صرف یہ کہ چار سال کے عرصے میں اتنے عظیم بیراج کی تکمیل کر لی۔ بلکہ طوفانی دریا کو بھی قابو میں رکھا۔ کیونکہ اس سے بیراج کو ہر لحظہ شدید خطرات درپیش تھے اس کی تعمیر میں کم و بیش دس ہزار کارکن حصہ لیتے رہے ہیں جن میں مزدور، مکینک اور دیگر انجینئر بھی شامل تھے یہ منصوبہ نومبر ۱۹۵۸ء میں واپڈا کے سپرد کر دیا گیا تھا۔

دوسرا اور مشکل مرحلہ

گدو بیراج کے پروجیکٹ ڈائریکٹر مسٹر غفور شیخ نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ دریا کا پانی بیراج کی محرابوں سے گزرنا صرف پہلا ہی مرحلہ ہے۔ دوسرا اور آخری مرحلہ جو ابھی باقی ہے، دراصل وہی سخت مشکل اور اہم ہے اور وہ یہ کہ بیراج سے کوئی ڈیڑھ میل مغرب میں دریائے سندھ کو اس کے معمول کی گذرگاہ سے روک دیا جائے گا۔ یہ کام اب سے کوئی ہفتہ بھر بعد شروع ہوگا۔ اس وقت تک دریا کا پچاس فی صدی پانی بڑے شگاف کے ذریعے بیراج سے گذرنے لگے گا اور معمول کی گذرگاہ کا یہ دباؤ کم ہو جائے گا توقع ہے کہ دریا کی معمول کی گذرگاہ کو مکمل طور پر بند کرنے میں دو ماہ کا عرصہ لگ جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی بیراج کا عملہ ریگولیٹروں اور گذرگاہوں کی تعمیر شروع کر دے گا۔

توقع ہے کہ اس سال کے آخر تک گدو بیراج کے ذریعہ دس لاکھ ایکڑ زمین میں کاشت ہونے لگے گی۔ اس سے قومی آمدنی میں کم از کم دس کروڑ روپے کا اضافہ ہوگا۔

جب دریا کی عام گذرگاہ مکمل طور پر بند ہو جائے گی تو گدو بیراج لاہور اور کراچی کے درمیان ایک نئی اور متبادل شاہراہ کو بھی گذار دے گا۔ کیونکہ بیراج کے دروازوں پر ۲۵ فٹ چوڑی سڑک تعمیر کر لی گئی ہے

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر۔ مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

توبہ (بقیہ صفحہ ۵)

۶۔ پس اے عزیزو! اس وقت سے فائدہ اٹھاؤ! حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے غلام بن جاؤ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے سب گناہ معاف کر دے گا۔ سب کمزوریوں پر پردہ ڈال دے گا۔ ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین ہ (آل عمران ع ۱۴) (اس وقت کسی قسم کی کمزوری نہ دکھاؤ اور (اللہ تعالیٰ کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانی کرو۔ اپنی ضروریات کا) غم مت کرو۔ اگر تم مومن بن جاؤ (یعنی اپنے اعمال سے اپنے آپ کو مومن ثابت کر دو) تو تم ہی بالا دست رہو گے۔ پس آگے آئیے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"مجھے افسوس ہے کہ باوجود اس کے کہ متواتر کئی سال سے میں جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں کہ اسے اپنی آمد کا بجٹ پچیس لاکھ تک پہنچانا چاہیئے۔ ابھی تک ہماری جماعت نے اس کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ حالانکہ ہمارے سپرد جو عظیم الشان کام کیا گیا ہے اس کے لحاظ سے ۲۵ لاکھ ہی نہیں بلکہ پچیس کروڑ کا بجٹ بھی ہماری تبلیغی ضروریات کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہم نے ساری دنیا کو اسلام اور احمدیت کے لئے فتح کرنا ہے اور ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے اور خدائے واحد کے جھنڈے کے نیچے لانا ہے لیکن بہرحال جماعت کی موجودہ تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنی آمد کا بجٹ کم از کم پچیس لاکھ تک پہنچانے کی جلد تر کوشش کرنی چاہیئے۔"

(پیغام بنام نمائندگان مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

جب فسادیوں نے ایک دوست کے مکان پر حملہ کیا تو صاحب مکان نے فسادیوں کو مخاطب کر کے کہا کہ تم یہی چاہتے ہو نا کہ میں اپنے دین کو چھوڑ دوں چلو میں چھوڑ دیتا ہوں مگر میں اس اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا جس کا مظاہرہ آپ لوگ کر رہے ہیں مجھے عیسائیوں کے گرجے میں لے چلو میں عیسائی بن جاتا ہوں۔ آہ کتنا عبرت ناک واقعہ ہے۔

آہ وہ دین جس نے لا اکراہ فی الدین کا معیار دیا ہے جس نے اللہ لا یحب الفساد اور الفتنۃ اشد من القتل کے اصول پیش کئے ہیں آج اس کے بعض ماننے والے جس طرح اسلام کو اپنے عمل میں دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں وہ نہایت ہی قابلِ افسوس ہے افسوس سیدھے سادے عوام پر نہیں ہے وہ بیچارے تو اسلام کی محبت میں اپنے اہلِ علم حضرات کی باتوں پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ البتہ افسوس ان لوگوں پر ہے جو اپنے آپ کو "آزادی ضمیر" کا بڑا چیمپئن بھی ظاہر کرتے ہیں مگر کسی نہ کسی وجہ سے افساد کی طرح دینے پر اپنے آپکو مجبور پاتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں اقدام کے م۔ش نے ایک اسی قسم کا مصرعہ طرح دیا ہے جس پر مفسدانہ خیال کے جراید نے غزلوں پر غزلیں لکھ ماری ہیں۔ تفصیل پھر کبھی بیان کی جائے گی۔

درخواستِ دعا

مکرم ڈاکٹر اختر احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ کے والد ماجد شیخ منظور علی صاحب گذشتہ چھ ماہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

اعلانِ نکاح

عزیزم سید جماعت علی شاہ ولد مکرم سید محمد حسین شاہ صاحب کارکن دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ ضلع جھنگ کا نکاح عزیزہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت مکرم سید محمد شاہ صاحب مرحوم معرفت مکرم سید حکیم عبدالرحمٰن صاحب ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ کے ساتھ بعوض مبلغ آٹھ صد روپے مہر مورخہ ۲۷/۱/۶۲ کو حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے اپنے مکان واقع محلہ دار الرحمت غربی ربوہ میں پڑھا بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ یہ رشتہ تمام متعلقین کے لئے بابرکت بنائے آمین۔

(خاکسار شیخ کنظیم الرحمٰن نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

ولادت باسعادت

مورخہ ۲۸/۱/۶۲ کو بوقت ساڑھے پانچ بجے شام اللہ تعالیٰ نے شیخ لطف المنان صاحب راولپنڈی کو پہلا فرزند عطا فرمایا نومولود مکرم شیخ کنظیم الرحمٰن صاحب کا پہلا نواسہ اور شیخ مسعود الرحمٰن صاحب کا پہلا پوتا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام "رفیق احمد" تجویز فرمایا ہے۔

بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے اس نومولود کی درازیٔ عمر۔ خادم دین اور صاحب علم و دولت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ کنظیم الرحمٰن صاحب ہیڈ کلرک نظارت اصلاح و ارشاد نے اس خوشی میں کسی مستحق دوست کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ جزاکم اللہ۔

(خاکسار گیانی عباد اللہ مینجر اخبار الفضل ربوہ)

۲۔ مؤرخہ ۴/۲/۶۲ کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کو پہلا لڑکا عطا کیا ہے نومولود چوہدری عنایت اللہ صاحب ای۔ اے۔ ڈی۔ اے سرگودھا کا پوتا اور چوہدری غلام احمد صاحب احمد نگر (سندھ) کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(جاوید مبارک احمد دار الصدر غربی ربوہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل کا مصلح موعود نمبر

مؤرخہ ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب آ رہی ہے اس موقعہ پر حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی الفضل کا مصلح موعود نمبر شائع ہوگا جو پیش گوئی مصلح موعود کے سلسلے میں نہایت اہم اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

یہ نمبر چونکہ یوم مصلح موعود سے پہلے شائع ہو کر جماعتوں میں پہنچ جائیگا اس لئے علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب جلد سے جلد اپنے قیمتی مضامین اس نمبر کے لئے ارسال فرما دیں۔

رمضان المبارک کے ایام

میں تلاوت قرآن مجید کے لئے انگریزی دان احباب بائیبل پیپر پر طبع شدہ انگلش حمائل صرف دس روپیہ میں پتہ ذیل سے طلب فرمائیں۔

ہماری رائے میں ہائی کلاسز کے طلباء کے لئے بھی انگلش حمائل بہت مفید ہے۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

حق رائے دہندگی برائے انتخاب عہدیداران کے متعلق ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کے آئندہ سہ سالہ تقرر کے لئے آج کل انتخابات ہو رہے ہیں اس ضمن میں جماعتوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ

کسی جماعت کے انتخابات میں رائے دینے کا حق صرف اُن افراد کو ہوگا جن کا نام جماعت متعلقہ کے منظور شدہ بجٹ میں بطور چندہ دہندہ درج ہوگا۔ اختلاف کی صورت میں کہ کسی دوست کا نام متعلقہ جماعت کے بجٹ میں شامل ہے یا نہیں۔ ناظر صاحب بیت المال کے فیصلہ پر عمل کیا جائے گا۔

ضروری اعلان:۔ بل ماہ جنوری ۶۲ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں ارسال کر دئے گئے ہیں۔ مہربانی کر کے ان بلوں کی رقوم ۱۰ فروری تک ضرور ارسال کر دی جائیں۔

(مینجر الفضل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴